

غیرملکی سرمایہ کاری ٹریزری بلou میں ہونا خطرناک ہے، ظفر شیخ

اسلام آباد (حنیف خالد) گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سابق مشیر، وفاقی وزارت خزانہ کے سابق ڈائیریکٹر جنرل ڈیٹ (DEBT) اور سابق ڈائیریکٹر جنرل نیشنل سیونگز ڈائیریکٹریٹ ظفر شیخ نے تجویز دی ہے کہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ فوری طور پر بند کی جائے یا اس میں مناسب ردوبدل کی جائیں۔ حکومت کا یہ دعویٰ ہے کہ بیرون ملک پاکستانی اپنے عزیز ملک میں سرمایہ کاری کر دیے بیس لیکن حقیقت میں صورتحال اسکے برعکس ہے۔ جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سرمایہ کاروں کو مکمل یقین دلایا گیا ہے کہ انکے سرمایہ پر 10 سے 20 فیصد تک کا منافع حاصل ہو جائیگا جبکہ بین الاقوامی مارکیٹ میں ڈالر پر صرف آدھا پرسنٹ منافع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آجکل یہ بیرونی سرمایہ کار رویے کی گراوت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حکومت کے مالی بل (ٹریزری بل) میں سرمایہ کاری کر دیے بیس جس پر ساڑھے 13 فیصد منافع یقینی ہے اور رویے کی گرفت کم ہونے پر ان کا سرمایہ حاصل (CAPITAL GAIN) ہونا اسکے علاوہ ہے۔ اس سے بڑا خطرہ یہ پیدا ہو چکا ہے کہ جب یہ بیرونی سرمایہ کار اپنے سرمایہ کو بلا روک ٹوک ڈالر میں واپس لے جائیں گے تو یہ ملکی معیشت پر خطرناک صورتحال ہو گی اور خداخواستہ کسی بھی حکومت کو سنبھالنا مشکل ہو جائیگا۔